

کتابِ دانیال - نمبر اکیاون

پلمونی: دانیال اور مکاشفہ میں وقت اور زبان کے حاکم کا انکشاف

Jeff Pippenger

2024-01-15

دانی ایل کے آٹھویں باب، آیات 13 اور 14 میں مذکور 'وہ مخصوص مقدس جو بول رہا تھا' مسیح ہے، پلمونی کی حیثیت سے۔ مکاشفہ کی کتاب میں مسیح کو الفا اور اومیگا قرار دیا گیا ہے، جس سے دیگر حیرت انگیز سچائیوں کے علاوہ یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ مسیح ایک لاجواب زبان دان ہے، اور دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں مل کر مسیح کو وقت اور زبان کے مالک کے طور پر پیش کرتی ہیں۔ یہ انسانی بس سے باہر ہے کہ ہم اس بات کی اہمیت اور گہرائی کو سمجھ سکیں کہ مسیح، پلمونی (رازوں کا شمار کرنے والا) کی حیثیت سے، اپنے کردار کی اس صفت کا تعارف انہی دو آیات میں کراتا ہے جو ایڈونٹ ازم کے مرکزی ستون کو قائم کرتی ہیں، لیکن وہ راز جنہیں رازوں کا شمار کرنے والا ظاہر کرنے کا انتخاب کرتا ہے، انہیں پہچاننا اور ان کا دفاع کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا ہی کی ہیں؛ لیکن وہ باتیں جو ظاہر کی گئی ہیں، ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری اولاد کے لیے ہیں، تاکہ ہم اس شریعت کے سب کلام پر عمل کریں۔ استثنا 29:29۔

ایک راز جو آشکار کیا گیا ہے یہ ہے کہ رازوں کا شمار کرنے والا (پلمونی) وہی "وہ مقدس جو بول رہا تھا" ہے، اور جن دو آیات میں وہ اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے، اُن میں ایڈونٹسٹ تحریک کا مرکزی ستون شناخت کیا گیا ہے۔ انہی دو آیات میں وہ عجیب شمار کرنے والا اُس "علم میں ترقی" کی نشان دہی کرتا ہے جس کی مہر اُس نے، یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے طور پر، 1798 میں کھولی۔ انہی دو آیات میں، ملر کے خواب کے وہ جواہر جو "علم میں ترقی" کی نمائندگی کرتے ہیں، پلمونی کے ہاتھ کی ہدایت پر، حقوق کی دو تختیوں پر تحریر کیے گئے۔

پھر میں نے ایک مقدس کو بولتے سنا، اور ایک دوسرے مقدس نے اُس معین مقدس سے جو بول رہا تھا کہا، روزانہ قربانی کے بارے میں، اور اُس ویران کرنے والی سرکشی کے بارے میں جو مقدس اور لشکر دونوں کو پامال کیے جانے کے لیے سپرد کرتی ہے، یہ رؤیا کب تک رہے گی؟ اور اُس نے مجھ سے کہا، دو ہزار تین سو دنوں تک؛ پھر مقدس پاک کیا جائے گا۔ دانی ایل 8:13، 14۔

جب دانی ایل نے بائبل کی پیش گوئی میں مذکور سلطنتوں کا نبوی رویا حاصل کیا، اور پھر آیات تیرہ اور چودہ میں آسمانی مکالمہ سنا، تو اُس نے اس "رویا" کو سمجھنے کی کوشش کی۔

اور یوں ہوا کہ جب میں، بلکہ میں دانی ایل، نے رؤیا دیکھی اور اس کے معنی معلوم کرنے کی کوشش کی، تو دیکھو، میرے سامنے ایک ایسا کھڑا تھا جس کی صورت آدمی کی سی تھی۔ اور میں نے اولای کے کناروں کے درمیان سے ایک آدمی کی آواز سنی جو پکار کر کہتی تھی، جبرائیل، اس شخص کو رؤیا کی سمجھ دے۔ دانی ایل 8:15، 16۔

جس "رؤیا" کو دانی ایل سمجھنا چاہتا ہے وہ "chazon" ہے، لیکن "mareh" وہ رؤیا ہے جسے دانی ایل کو سمجھانے کا حکم جبرائیل کو دیا گیا ہے۔ ہر بات کی اپنی دلالت ہوتی ہے، اور اگر یہ بات نظر انداز ہو جائے تو عبارت کی ساخت اور ترتیب عملاً منہدم ہو جاتی ہے۔ آیت پندرہ میں، جب دانی ایل "chazon" والی رؤیا کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے، تو "mareh" پوشیدہ ہے مگر پھر بھی موجود ہے، کیونکہ "of man" (جبرائیل) کے سیاق میں عبرانی لفظ "mareh" کا ترجمہ "appearance" کیا گیا ہے۔ آیت پندرہ میں وہ دونوں الفاظ موجود ہیں جن کا ترجمہ "vision" کیا گیا ہے۔ دانی ایل آیت پندرہ میں "chazon" کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن آیت سولہ میں Palmoni جبرائیل کو حکم دیتا ہے کہ دانی ایل کو

"mareh" سمجھا دے۔ ان دو آیات کی ترتیب قصداً رکھی گئی ہے، اور یہ دونوں الفاظ کے باہمی تعلق اور فرق کو نمایاں کرتی ہے۔

یہ پلمونی ہی ہے جو جبرائیل کو حکم دیتا ہے کہ وہ دانیال کو "mareh" سمجھا دے، کیونکہ جو جبرائیل کو حکم دیتا ہے وہی پانی پر کھڑا ہے، اور جبرائیل نے اس کی آواز سنی: "اولای کے کناروں کے درمیان ایک آدمی کی آواز۔" یہ اولای ہی دریا ہے جو ان کناروں کے بیچ بہتا ہے، اور کلام مقدس میں پانی پر کھڑا ہونے والا مسیح ہی ہے۔ اس حقیقت کے ساتھ یہ بات بھی ہے کہ مسیح، بطور رئیس فرشتہ، وہی ہے جو فرشتوں کو حکم دیتا ہے۔ کناروں کے درمیان کی آواز تیرھویں آیت کے "وہ مخصوص مقدس" کی آواز ہے، اور اسی کا کلام جبرائیل کو حکم دیتا ہے کہ وہ دانیال کو "mareh" کی رؤیا سمجھا دے۔ دانیال کے بارھویں باب میں مسیح پھر سے دریا کے دونوں کناروں کے درمیان ہے۔ بارھویں باب میں وہ کتان کے کپڑے پہنے ہوئے ہے، اور اُس ذات کی قسم کھاتا ہے جو ابد تک زندہ ہے۔

لیکن تو، اے دانی ایل، ان باتوں کو بند کر اور کتاب پر مہر لگا دے، انجام کے وقت تک: بہت سے لوگ ادھر ادھر دوڑیں گے اور علم میں اضافہ ہوگا۔ پھر میں، دانی ایل، نے دیکھا، اور دیکھو، دو اور کھڑے تھے: ایک دریا کے اس کنارے پر اور دوسرا دریا کے اُس کنارے پر۔ اور ایک نے اُس مرد سے، جو کتانی لباس پہنے ہوئے تھا اور دریا کے پانیوں کے اوپر تھا، کہا، ان عجائبات کے انجام تک کتنا وقت ہوگا؟ اور میں نے اُس مرد کو سنا جو کتانی لباس پہنے ہوئے تھا اور دریا کے پانیوں کے اوپر تھا، جب اُس نے اپنا دایاں اور بائیں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور اُس کی قسم کھائی جو ابد تک زندہ ہے کہ یہ ایک مدت، دو مدتیں اور آدھی مدت کے لیے ہوگا! اور جب وہ مقدس قوم کی طاقت کو پراگندہ کر چکا ہوگا تو یہ سب باتیں پوری ہو جائیں گی۔ دانی ایل 7-12:4۔

وہ آدمی جو "کتان کے لباس میں ملبوس تھا، جو دریا کے پانیوں پر تھا،" اپنا داہنا ہاتھ اور بائیں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور اُس کی قسم کھائی جو ابد تک زندہ ہے،" اور وہ وہی آدمی ہے جس نے باب آٹھ میں جبرائیل کو حکم دیا۔ مکاشفہ کے دسویں باب میں، مسیح نے بھی اپنا ہاتھ اٹھایا اور اُس کی قسم کھائی جو ہمیشہ کے لیے زندہ ہے، لیکن وہاں وہ پانی اور زمین دونوں پر کھڑا ہے۔

اور جس فرشتے کو میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا تھا اُس نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد زندہ ہے، جس نے آسمان اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں، اور زمین اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں، اور سمندر اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں پیدا کیا، کہ پھر وقت نہ رہے گا۔ مکاشفہ 10:5، 6۔

مکاشفہ کے دسویں باب کا زور آور فرشتہ پلمونی ہے، جس نے اٹھویں باب میں دریا کے دونوں کناروں کے درمیان سے جبرائیل سے کلام کیا، اور بارھویں باب میں یہ تعین کیا کہ "عجائب" کا "انجام" کب ہوگا۔ مکاشفہ کے دسویں باب میں، اسی نے "شیر" کی طرح دھاڑا، کیونکہ وہاں اسے قبیلہ یہوداہ کے شیر کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا، مت رو؛ دیکھو، یہوداہ کے قبیلے کا شیر، داؤد کی جڑ، غالب آ گیا ہے کہ کتاب کھولے اور اس کی سات مہریں توڑے۔ اور میں نے دیکھا، اور دیکھو، تخت کے بیچوں بیچ اور چار جانداروں کے درمیان اور بزرگوں کے بیچ ایک برہ کھڑا تھا جیسے اسے ذبح کیا گیا ہو؛ اس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں، جو خدا کی سات روحیں ہیں جو ساری زمین پر بھیجی گئی ہیں۔ اور وہ آیا اور اس نے اس کے داینے ہاتھ سے کتاب لے لی جو تخت پر بیٹھا تھا۔ مکاشفہ 7-5:5

یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے طور پر، مسیح وہ برہ ہے جو غالب آیا ہے تاکہ اُس کتاب کو کھولے جو سات مہروں سے مہر بند تھی۔ چلے وہ دانی ایل کی کتاب میں پانی پر چل رہا ہو، یا مکاشفہ میں ایک پاؤں سمندر پر اور دوسرا زمین پر رکھتا ہو، ہر ایک نبوی تمثیل کا تعلق نبوی وقت سے ہے۔ اور یہوداہ کے

قبیلے کے شیر کے طور پر، مسیح اپنے کلام کو مہربند بھی کرتا ہے اور کھولتا بھی ہے۔ جس طرح اُس نے دانی ایل کی کتاب کو مہربند کیا، اسی طرح اُس نے مکاشفہ کے دسویں باب میں سات گرجوں کو بھی مہربند کیا۔

وہ طاقتور فرشتہ جس نے یوحنا کی راہنمائی کی، کوئی کمتر پستی نہ تھی بلکہ خود یسوع مسیح تھے۔ اپنا دایاں پاؤں سمندر پر اور بائیں خشکی پر رکھنا اُس کردار کو ظاہر کرتا ہے جو وہ شیطان کے ساتھ عظیم کشمکش کے اختتامی مناظر میں ادا کر رہا ہے۔ یہ موقف اُس کی پوری زمین پر اعلیٰ قدرت اور اختیار کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ کشمکش دور بہ دور زیادہ طاقتور اور زیادہ مصمم ہوتی گئی ہے، اور یوں ہی جاری رہے گی، یہاں تک کہ اختتامی مناظر تک جب تاریکی کی قوتوں کی ماہرانہ کارگزاری اپنی معراج کو پہنچے گی۔ شیطان بدکار لوگوں کے ساتھ متحد ہو کر تمام دنیا اور اُن کلیساؤں کو فریب دے گا جو سچائی کی محبت قبول نہیں کرتے۔ لیکن وہ طاقتور فرشتہ توجہ کا تقاضا کرتا ہے۔ وہ بلند آواز سے پکار اٹھتا ہے۔ وہ اُن لوگوں پر، جو سچائی کی مخالفت کے لیے شیطان کے ساتھ متحد ہو گئے ہیں، اپنی آواز کی قوت اور اختیار ظاہر کرے گا۔

جب ان سات گرجوں نے اپنی آوازیں بلند کیں، تو چھوٹی کتاب کے پارے میں دانی ایل کی طرح ہی یوحنا کو بھی یہ حکم ملا: 'جو باتیں سات گرجوں نے کہیں، انہیں مہربند کر دے۔' یہ آئندہ واقعات سے متعلق ہیں جو اپنی ترتیب کے مطابق ظاہر کیے جائیں گے۔ دانی ایل دنوں کے آخر میں اپنے مقررہ حصے میں کھڑا ہوگا۔ یوحنا دیکھتا ہے کہ چھوٹی کتاب کی مہربند کھول دی گئی ہے۔ تب دانی ایل کی پیشگوئیوں کی مناسب جگہ اُن پیغامات میں ہے جو پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کی طرف سے دنیا کو دیے جانے ہیں۔ چھوٹی کتاب کی مہربند کھلنا وقت کے بارے میں پیغام تھا۔

دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں ایک ہیں۔ ایک نبوت ہے، دوسری مکاشفہ؛ ایک کتاب مہربند، دوسری کھولی ہوئی کتاب۔ یوحنا نے وہ بھید سنے جو گرجوں نے ادا کیے، مگر اسے حکم دیا گیا کہ وہ انہیں نہ لکھے۔

یوحنا کو دی گئی وہ خاص روشنی جس کا اظہار سات گرجوں میں ہوا تھا، ان واقعات کا ایک خاکہ تھی جو پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے تحت وقوع پذیر ہونے والے تھے۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، صفحہ 971۔

مسیح، جو پلمونی کے طور پر بیان ہوا ہے، یعنی آٹھویں اور بارھویں باب میں پانی کے اوپر موجود وہ شخص، وہی اپنے ہاتھ میں چھوٹی کتاب رکھنے والا زور آور فرشتہ بھی ہے۔ وہ یہوداہ کے قبیلہ کا شیرے جو اپنے کلام کو مہربند بھی کرتا اور اس کی مہربند کھولتا بھی ہے، اور وہی جبرائیل کو حکم دیتا ہے، کیونکہ وہ میکائیل سردار فرشتہ ہے۔

تاہم سردار فرشتہ میکائیل نے، جب وہ ابلیس سے موسیٰ کے بدن کے بارے میں جھگڑ رہا تھا، اس کے خلاف بدگوئی پر مبنی الزام لگانے کی جرأت نہ کی بلکہ کہا: خداوند تجھے جھڑکے۔ یہوداہ 1:9۔

میکائیل مسیح کا نام ہے، اور یہ نام اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ نہ صرف فرشتوں کا سردار ہے بلکہ وہی دوبارہ زندہ کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے۔ میکائیل نام کا مطلب ہے "خدا کی مانند کون ہے؟" جب نبوکدنصر نے بھٹی میں تین راستبازوں کے ساتھ خدا کے بیٹے کی مانند ایک کو دیکھا، تو اس نے میکائیل کو دیکھا۔ اور سردار فرشتہ میکائیل خدا کی قوم کا امیر بھی ہے، جس کے مقابل بت پرست روم کے چھوٹے سینگ نے صلیب پر دانی ایل باب آٹھ، آیت گیارہ کی تکمیل میں اپنے آپ کو بلند کیا۔

لیکن میں تجھے وہ دکھاؤں گا جو سچائی کے صحیفہ میں درج ہے: اور ان باتوں میں میرے ساتھ کوئی نہیں جو میرا ساتھ دے، مگر تمہارا سردار میکائیل۔ دانی ایل 10:21

یہ میکائیل ہی ہے جو فرشتوں کو حکم دیتا ہے، جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور جو یہ فیصلہ کرتا ہے کہ مہلت آزمائش کب ختم ہوتی ہے۔

'اور اُس وقت میکائیل، وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے بنیوں کے لیے کھڑا ہے، اُٹھے گا؛ اور مصیبت کا ایسا زمانہ ہوگا جیسا اُس وقت سے جب سے کوئی قوم ہوئی تب تک کبھی نہ ہوا؛ اور اُس وقت تیری قوم میں سے ہر ایک جو کتاب میں لکھا پایا جائے گا بچایا جائے گا! جب یہ مصیبت کا زمانہ آتا ہے تو ہر ایک کا فیصلہ ہو چکا ہوتا ہے؛ اب مزید مہلت نہیں رہتی، توبہ نہ کرنے والوں کے لیے اب کوئی رحمت باقی نہیں۔ زندہ خدا کی مہر اُس کے لوگوں پر ہے۔ یہ چھوٹا سا بقیہ، جو زمین کی اُن قوتوں کے ساتھ مہلک ٹکراؤ میں، جنہیں اژدہا کے لشکر نے صف آرا کیا ہے، اپنے آپ کا دفاع کرنے سے قاصر ہے، خدا کو اپنا دفاع بناتا ہے۔ اعلیٰ ترین زمینی اقتدار کی طرف سے یہ فرمان جاری ہو چکا ہے کہ وہ درندے کی عبادت کریں اور اس کا نشان قبول کریں؛ ورنہ ایذا رسانی اور موت کی سزا بھگتیں۔ خدا اپنے لوگوں کی ابھی مدد کرے، کیونکہ پھر اُس کی مدد کے بغیر ایسے ہولناک معرکے میں وہ کیا کر سکتے ہیں! گواہیاں، جلد 5، صفحہ 212۔

آخری راز، جسے یہوداہ کے قبیلے کا شیر کھولتا ہے، یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے، اور اس میں یہ بات شامل ہے کہ اپنے نبوی کلام کے ہر جزو کی ترتیب و ساخت پر اسی کا اختیار ہے۔ کتان پہنے ہوا وہ شخص جو پانیوں پر کھڑا ہے، جو اپنا ہاتھ اٹھاتا ہے اور اُس کی قسم کھاتا ہے جو ابد تک زندہ ہے، اور جو شیر کی مانند للکارتا ہے جس سے سات گرجیں اپنی آوازیں بلند کرتی ہیں، وہی ہے جو دانی ایل کی کتاب کو مہر بند کرتا ہے اور مکاشفہ کی سات گرجوں کو مہر بند کرتا ہے۔ وہی سات مہروں سے مہر بند کتاب کو کھولتا ہے، جس کے پاس مردوں کو زندہ کرنے کا اختیار ہے، اور وہی عظیم رئیس ہے جو کھڑا ہوتا ہے اور مہلت کے خاتمے کا اعلان کرتا ہے۔ جب پلمونی نے جبرائیل کو حکم دیا کہ وہ دانی ایل کو "mareh" روایا سمجھا دے، تو اس کا مطلب بالکل یہی تھا۔

اُس نے جبرائیل کو یہ حکم نہیں دیا کہ وہ دانی ایل کو "chazon" روایا سمجھائے۔ "chazon" روایا وہ روایا ہے جو دانی ایل کے باب آٹھ، آیات ایک سے بارہ تک میں بائبل کی نبوت میں مذکور بادشاہیوں کے بارے میں ہے، اور یہی وہ "روایا" بھی ہے جس کا حوالہ آیت تیرہ میں مدت سے متعلق ایک سوال میں دیا گیا ہے۔ "روایا کب تک کی ہے؟" "chazon" روایا اُن ویران کرنے والی قوتوں سے متعلق ہے، یعنی روزانہ (بت پرستی) اور سرکشی (پاپائیت)، جو مقدس مکان اور لشکر کو پامال کرتی ہیں۔

پھر میں نے ایک قدوس کو کلام کرتے سنا، اور ایک دوسرے قدوس نے اُس معین قدوس سے جو کلام کر رہا تھا کہا، روزانہ قربانی کے بارے میں، اور اُس ویران کرنے والی سرکشی کے بارے میں جو مقدس اور لشکر دونوں کو پامال کیے جانے کے لیے حوالے کر دیتی ہے، یہ روایا کب تک رہے گی؟ دانی ایل 8:13۔

مسیح، بطور پلمونی (عجیب شمار کرنے والا)، سے یہ پوچھا جاتا ہے کہ "chazon" کی روایا کب تک ہوگی، اور وہ جواب دیتے ہیں: "دو ہزار اور تین سو دن تک؛ پھر مقدس گاہ پاک کی جائے گی۔" پھر دانی ایل چاہتا ہے کہ "chazon" کی اُس روایا کو سمجھ جو "روزانہ کی قربانی، اور خطائے ویرانی، تاکہ مقدس گاہ اور لشکر دونوں پامال کیے جائیں" سے متعلق ہے۔ لیکن جبرائیل کو حکم دیا جاتا ہے کہ دانی ایل کو "mareh" کی روایا سمجھائے۔ خدا کے کلام میں ہر حقیقت کی اپنی اہمیت ہے۔ "mareh" کی روایا وہ شاموں اور صبحوں کی روایا ہے جس کی نشاندہی آیت چھبیس میں کی گئی ہے۔

اور شام اور صبح کی جو روایا بتائی گئی تھی وہ سچی ہے؛ لہذا تو اس روایا کو بند کر دے، کیونکہ یہ بہت سے دنوں کے لیے ہے۔ دانی ایل 8:26۔

لفظ "روایا" اس آیت میں دو بار آیا ہے۔ پہلا حوالہ "mareh" والی روایا کا ہے اور دوسرا "chazon" والی روایا کا۔ "mareh" والی روایا "شامیں اور صبحیں" کی روایا ہے۔ "شامیں اور صبحیں" کی عبرانی ترکیب

بائبل میں اکثر ملتی ہے، اور اس کا ترجمہ ہمیشہ "شامیں اور صبحیں" ہی کیا جاتا ہے، جیسا کہ آیت چھبیس میں ہے۔ بائبل میں واحد جگہ جہاں اس کا ترجمہ "شامیں اور صبحیں" سے مختلف کیا گیا ہے، آیت چودہ ہے، جہاں اسے محض "دن" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ آیت چودہ کا اصل عبرانی متن یوں ہوگا: "دو ہزار تین سو شامیں اور صبحیں تک۔"

وہ آیت جو ایڈونٹزم کا مرکزی ستون ہے، خدا کے کلام میں واحد آیت ہے جہاں "شامیں اور صبحیں" کو محض "دن" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ہر حقیقت کی اپنی اہمیت ہوتی ہے، اور اگر کچھ اور نہیں تو یہ بات واضح ہے کہ پالمونی نے جان بوجھ کر اس آیت پر زور دیا تھا۔ اس نے پہ کام کنگ جیمز بائبل کے مترجمین کے اذہان کو اس طرح رہنمائی دے کر کیا کہ وہ اس فقرے کو اس کے کلام میں ہمیشہ لکھ جانے کے طریقے سے مختلف انداز میں لکھیں۔ اس حقیقت سے جو نکتہ اخذ ہونا چاہیے وہ یہ ہے کہ جب جبرائیل کو دانی ایل کو "mareh" رویا سمجھانے کو کہا جاتا ہے، تو دراصل اسے دانی ایل کو 1844 کے ظہور کی رویا سمجھانے کو کہا جا رہا ہوتا ہے، نہ کہ "chazon" والی وہ رویا جو مقدس مکان اور لشکر کو پامال کیے جانے سے متعلق ہے۔

"شام اور صبحیں" کی رویا اس ظہور سے متعلق ہے جو 22 اکتوبر 1844 کو، جب مقدس کی تطہیر شروع ہوئی، پیش آیا۔ 22 اکتوبر 1844 کے ظہور کی رویا مقدس کی پامالی کے بارے میں نہیں، بلکہ مقدس کی تطہیر کے بارے میں ہے۔ کیا اس تاریخ کو کوئی نبوتی ظہور ہوا تھا؟

"ہمارے سردار کاہن کے طور پر مسیح کا نہایت مقدس مقام میں، مقدس کی تطہیر کے لیے، آنا، جسے دانی ایل 8:14 میں دکھایا گیا ہے؛ ابن آدم کا قدیم الایام کے حضور آنا، جیسا کہ دانی ایل 7:13 میں پیش کیا گیا ہے؛ اور خداوند کا اپنے ہیکل میں آنا، جس کی پیشین گوئی ملاکی نے کی، یہ سب ایک ہی واقعہ کی توصیفات ہیں؛ اور اسی واقعہ کی تمثیل دلہا کے شادی میں آنے سے بھی کی گئی ہے، جیسا کہ مسیح نے متی 25 کی دس کنواریوں کی تمثیل میں بیان فرمایا ہے۔" The Great Controversy, 426

جبرائیل کو یہ ہدایت دی گئی کہ وہ دانی ایل کو 22 اکتوبر 1844ء کو مسیح کے اپنے ہیکل میں پیش گوئی کے مطابق ظہور کو سمجھائے۔ اسی سبب جبرائیل نے دانی ایل کو 22 اکتوبر 1844ء کی تاریخ کے بارے میں دوسرا گواہ دیا، کیونکہ جبرائیل نے بائبل کے ہر مصنف کی رہنمائی کی جس نے اس بائبل اصول کی کوئی نہ کوئی صورت قلم بند کی جو یہ بتاتا ہے کہ سچائی دو کی گواہی پر قائم کی جاتی ہے۔ اگر جبرائیل کو دانی ایل کو 22 اکتوبر 1844ء سمجھانی تھی، تو "ظہور کی رویا" کو قائم کرنے کے لیے اسے ایک دوسرا گواہ درکار تھا۔

جبرائیل اپنے کام کا آغاز یوں کرتا ہے کہ وہ سب سے پہلے دانیال کی "chazon" رؤیا کو سمجھنے کی خواہش کو مخاطب کرتا ہے، اور وہ یہ واضح کر کے ایسا کرتا ہے کہ "chazon" رؤیا وہی ہے جو 1798 میں "وقتِ اختتام" پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

اور میں نے اُلای کے دونوں کناروں کے درمیان سے ایک آدمی کی آواز سنی جو پکار کر کہتی تھی، جبرائیل، اس آدمی کو رویا سمجھا دے۔ پس وہ اس جگہ کے نزدیک آیا جہاں میں کھڑا تھا؛ اور جب وہ آیا تو میں ڈر گیا اور منہ کے بل گر پڑا؛ لیکن اُس نے مجھ سے کہا، اے آدمزاد، سمجھ لے، کیونکہ یہ رویا آخر زمانہ کے لیے ہے۔ دانی ایل 8:16، 17۔

پچھلی آیت میں جس "رویا" کا ذکر ہے—یعنی "وقتِ آخر" میں—وہ "chazon" رویا ہے، اور کتابِ دانی ایل میں "وقتِ آخر" سن 1798 ہے۔ یہ وہ "رویا" ہے جسے دانی ایل سمجھنا چاہتا تھا، لیکن یہ وہ "رویا" نہیں تھی جسے سمجھانے کا حکم جبرائیل کو دیا گیا تھا۔ اس کے لیے جبرائیل ایک دوسرا گواہ پیش کرے گا۔

پس وہ اس جگہ آپہنچا جہاں میں کھڑا تھا؛ اور جب وہ آیا تو میں ڈر گیا اور منہ کے بل گر پڑا؛ لیکن اس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، سمجھ لے، کیونکہ یہ رؤیا آخری وقت کے لیے ہے۔ اب جب وہ مجھ سے بات کر رہا تھا تو میں زمین کی طرف منہ کیے گہری نیند میں پڑ گیا؛ لیکن اس نے مجھے چھوا اور مجھے سیدھا کھڑا کیا۔ اور اس نے کہا، دیکھ، میں تجھے بتاؤں گا کہ قہر کے آخری انجام میں کیا ہوگا، کیونکہ مقررہ وقت پر انجام ہوگا۔ دانیال 8:17-19۔

جبرائیل اپنی ذمہ داری یوں سنبھالتا ہے کہ وہ دانی ایل سے کہتا ہے، "دیکھ!" یعنی دانی ایل کو اگلی حقیقت پر غور کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اگلی حقیقت یہ ہے کہ احبار چھبیس کے دو "سات گنا" میں سے "آخری غضب" 1844 میں ختم ہوتا ہے۔ "آخری غضب" کو براہ راست ایک وقتی پیشین گوئی کے طور پر متعین کیا گیا ہے، کیونکہ اس کے لیے ایک "معین وقت" ہے جب یہ "ختم" ہوگا۔ "غضب" لازماً ایک عرصہ وقت کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ اس کے خاتمے کے لیے ایک "معین وقت" مقرر ہے۔ اگر "غضب" محض وقت کا ایک نقطہ ہوتا تو اس کا کوئی خاتمہ نہ ہوتا؛ وہ صرف وہ لمحہ ہوتا جب وہ پیش آتا۔

'غضب' کے لیے ایک معین اختتامی نقطہ مقرر تھا، لہذا یہ ایک زمانی مدت کے خاتمے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس مدت کو 'آخری غضب' کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اگر کوئی آخری ہے تو لازماً کوئی پہلا بھی ہوگا۔ 'پہلا غضب' کی نشان دہی دانی ایل کے گیارہویں باب میں کی گئی ہے، اور وہاں بھی یہ ایک زمانی مدت ہی ہے، کیونکہ پاپائیت 'عمل کرتی اور کامیاب ہوتی رہے گی' یہاں تک کہ 'غضب' کا خاتمہ ہو جائے۔

اور سمجھ رکھنے والوں میں سے بعض گر پڑیں گے تاکہ اُن کی آزمائش ہو اور اُن کو پاک کیا جائے اور سفید کیا جائے، یہاں تک کہ انجام کے وقت تک، کیونکہ ابھی وقت مقررہ باقی ہے۔ اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق کام کرے گا؛ وہ اپنے آپ کو سرفراز کرے گا اور ہر معبود سے بڑھ کر بڑائی کرے گا، اور خداؤں کے خدا کے خلاف عجیب باتیں کہے گا، اور قہر پورا ہونے تک کامیاب رہے گا، کیونکہ جو طے کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ دانی ایل 11:35، 36۔

ان دو آیات میں وہ بادشاہ موضوع ہے جو اپنی مرضی کے مطابق عمل کرتا ہے اور اپنے آپ کو سربلند کرتا ہے۔ آیت چھتیس وہی آیت ہے جسے پولس پیرایہ بدل کر بیان کرتا ہے، جب وہ "گناہ کے آدمی" کی نشان دہی کرتا ہے جو خدا کی ہیکل میں بیٹھا ہے اور اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔ قرون وسطیٰ کے تاریک دور کا ظلم و ستم سن 538 سے 1798 تک آیت پینتیس میں نشان دہی کیا گیا ہے، اور یہ جاری رہتا ہے "وقتِ انتہا" تک جو 1798 تھا، جو "وقتِ مقرر" تھا۔ پھر آیت چھتیس یہ ظاہر کرتی ہے کہ پاپائیت "کامیاب رہے گی" "جب تک کہ قہر پورا نہ ہو جائے"۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ پاپائیت 1798 تک کامیاب رہی، اور اسی موقع پر پہلا "قہر" "پورا ہو چکا تھا"۔ خدا کے نبوی کلام نے "ٹھہرایا تھا" کہ پاپائیت بارہ سو ساٹھ برس تک جاری رہے گی، 1798 تک، جو "وقتِ انتہا" تھا۔

پہلا "قہر" 1798 میں ختم ہوا، اور "آخری قہر" 1844 میں ختم ہوا۔ دونوں قہر زمانی ادوار کی صورت میں پیش کیے گئے تھے، جن کے مخصوص اختتام تھے، یوں ان دونوں کی شناخت زمانی پیش گوئیوں کے طور پر ہوتی ہے۔ جبرائیل کو پلمونی نے حکم دیا کہ وہ دانیال کو "شام و صبح" (دنوں) کی ظاہری رویا ("mareh") سمجھا دے، جو 22 اکتوبر، 1844 کی نشاندہی کرتی تھی، اور اس نے ایسا اس تاریخ کے لیے دوسری گواہی فراہم کر کے کیا۔

آیت تیرہ کی "chazon" رویا، جسے دانی ایل سمجھنا چاہتا تھا، پامالی کی وہ رویا تھی جو 1798 میں "وقتِ انجام" پر ختم ہوئی۔ آیت چودہ کی "mareh" رویا مسیح کے قدس الاقداس میں 22 اکتوبر، 1844 کو ظہور کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، تئیس سو برس کی زمانی نبوت کی تکمیل میں، اور نیز پچیس سو بیس برس کی زمانی نبوت کی تکمیل میں۔ ان دونوں زمانی نبوتوں کی نمائندگی حقوق

کی مقدس تختیوں پر کی گئی ہے، جن کے بارے میں سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں کہ وہ خداوند کے ہاتھ کی ہدایت سے تیار کی گئی تھیں، اور انہیں تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

"ہمیں سیکھنے کے لیے بہت سے اسباق ہیں، اور بہت سے، بلکہ بہت سے ایسے بھی ہیں جنہیں ہمیں ترک کرنا ہے۔ صرف خدا اور آسمان ہی خطا سے پاک ہیں۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں کبھی اپنے محبوب نظریے کو چھوڑنا نہیں پڑے گا، اور رائے بدلنے کی کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی، وہ مایوس ہوں گے۔ جب تک ہم اپنے ہی خیالات اور آرا پر پختہ اصرار کے ساتھ جمے رہیں گے، ہم وہ اتحاد حاصل نہیں کر سکتے جس کے لیے مسیح نے دعا کی تھی۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 26 جولائی، 1892۔